V
SIGN
OF VICTORY

Rampur State Gazette.

اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۱ | مطبوعہ روز شنبہ تاریخ یکم شعبان المعظم ۱۳۶۱ھ مطابق ۱۵ اگست ۱۹۴۲ء | جلد

حصّہ دوم

احکام اجلاس عالی مرتبت منسٹرز و سکریٹریز صاحبان بہادر

۱	احکام اجلاس عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر	۲-۳
۲	حکم " عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر	۴
۳	" " عالیمرتبت صاحب شوگر کنٹرولر بہادر	۵
۴	" " عالیمرتبت صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر	
۵	نقشہ تعدادات عدالت العالیہ ہائیکورٹ ریاست رامپور	۶-۷
۶	حکم اجلاس صاحب سکریٹری بہادر ریونیو و منسٹری	
۷	" " صاحب سکریٹری بہادر سروس کمیشن بورڈ	۸
	نقشہ نرخ نامہ اجناس ریاست رامپور	
	ہفتہ وار رپورٹ امراض وبائی	۸

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور

احکام اجلاس عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر

حکم

وردی اسکیم کی منظوری کے بعد سے اب تک اکثر ترمیمات اسکیم مذکور میں وقتاً فوقتاً عمل میں آتی رہی ہیں بہت سی آسامیاں جو اسکیم میں نامنظور ہوئی تھیں بعد کو صیغہ جات کی تحریک پر منظور ہوگئیں۔ بہت سی آسامیاں جدید قائم ہوئیں جنکے لئے وردی منظور ہوئی اور جب سے اسکیم میں بہت تغیر و تبدل ہوگیا ہے جسکی وجہ سے وقت جانچ حسابات وردی نیز نقشہ جات وردی جو ترتیب بجٹ کے وقت تیار ہوتے ہیں اُن کے مرتب کرنے میں آڈٹ کو دشواری ہوتی ہے۔ آڈٹ میں ہر ایک آڈیٹر کی سیکشن میں ایک "رجسٹر وردی" تجویز ہے جسمیں مکمل ریکارڈ وردیوں کا رکھا جانا طے ہوا ہے اسکی تکمیل کیلئے صیغہ جات سے امداد اور معلومات حاصل کرنے کی ضرورت ہے نقشہ منسلکہ کی خانہ پری کرکے صیغہ فائنانس کو یہ معلومات صیغہ جات جلد بہم پہنچادیں تو باعث سہولت کار ہوگی۔

لہذا

جملہ عالیمرتبت منسٹر صاحبان بہادر کیخدمت میں تقدمہ دیا جائے کہ براہ کرم صیغہ جات ماتحت سے یہ معلومات ارسال فرمادیے جانیکا انتظام فرمادیا جائے۔ سررشتہ صدر سے احکام جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو ایک نقل آڈٹ کو مرسل ہو۔ ۷ر اگست ۱۹۳۲ء

دستخط عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر

نقشہ وردی ملازمان ادنیٰ (وردی موسم سرما و گرما)

نمبر شمار	نام ملازم	عہدہ	[illegible]	[illegible]	آخری وردی کس سنہ میں دی گئی / جس میں دی گئی	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷

حکم

جن ملازمان سے چندہ پراویڈنٹ فنڈ وضع ہوتا ہے خزانہ کی رپورٹ سے واضح ہوا کہ بعض ملازمان نے فارم نامزدگی کی تکمیل نہیں کی ہے۔ اپنی اولاد یا زوجہ کو نامزد نہیں کیا ہے۔ ان فارموں کی تکمیل ہوجانا بہت ضروری ہے۔ جن ملازمان نے تکمیل نہ کی ہو انکو جلد تکمیل کرکے فارم فائنانس ڈپارٹمنٹ کو ارسال کرنا مناسب ہے۔ سادہ فارم سابق میں ہر ایک صیغہ کو بھیجے جاچکے ہیں۔ تکمیل میں کوئی دشواری واقع نہ ہوگی اگر فارم نہوں تو حسب قاعدہ خزانہ سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

لہذا

جملہ عالیمرتبت منسٹر صاحبان بہادر کیخدمت میں مراسلہ کرکے تقدمہ دیا جائے کہ براہ کرم صیغہ جات ماتحت کو اسبارہ میں تاکیدی حکم صادر فرمادیے جائیں۔ سررشتہ صدر سے احکام جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ۴ر اگست ۱۹۳۲ء

دستخط عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر۔

حکم

باتباع روبکار اجلاس ہمایوں معدودہ ۱۲ر جولائی ۱۹۳۲ء بابت کھولے جانے حساب کرنٹ یا حساب سیونگ بنک متعلق ملازمان مشاہرہ یاب سو روپیہ یا زائد از سو روپیہ ایجنٹ صاحب امپیریل بنک سے مراسلت کی گئی کہ ایسے حسابات کے سلسلہ میں کسی قسم کے اتفاقیہ مصارف چارج نہ کئے جائیں اور اگر یہ ممکن نہ ہوسکے تو جس قدر رعایت ہوسکتی ہو وہ بصورت خاص ضرور عمل میں لائی جائے۔ صاحب موصوف نے تحریر کیا ہے کہ جو ملازمان سرکاری اپنی ماہانہ تنخواہ کی وصولیابی کی غرض سے بنک میں حساب کھولنا چاہیں گے۔ اُن کے ساتھ ہر امکانی سہولت کی جائے گی۔

لہذا

جملہ عالیمرتبت منسٹر صاحبان بہادر و سکریٹری صاحبان بہادر کی خدمت میں تصدعہ دیا جائے کہ براہ کرم ملازمان ماتحت متعلق کو مطلع فرما دیا جائے۔ سررشتہ صدر سے احکام جاری ہوں۔ ایک نقل برائے اطلاع عام درج گزٹ ہو۔ ایک نقل خزانہ کو مرسلہ۔ ۱۰ر اگست سنہ ۱۹۲۲ء

دستخط عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر

حکم

سنہ ۱۹۲۲ء

روبکار اجلاس ہمایوں معدودہ ۲۱ر جولائی مطبوعہ گزٹ یکم اگست سنہ ۱۹۲۲ء میں صراحت فرمائی گئی تھی کہ ایک سو روپیہ اور اس سے زائد تنخواہ پانیوالے ہر ایک ملازم کو لازم ہے کہ وہ یکم اگست سنہ ۱۹۲۲ء تک بتوسط افسر صاحب بالا صیغہ فائنانس کو تحریرًا اطلاع دے کہ مندرجہ ذیل تین طریقوں میں سے کس طریقہ کو پسند کرتا ہے

(الف) ملازم موصوف کا حساب بنک میں کھلا ہوا ہے۔ اور تنخواہ کی رقم اپنے حساب بنک میں جمع کرانا چاہتا ہے۔ اگر حساب کھلا ہوا نہیں ہے۔ تو وہ خود کھولنے کے بعد ماہانہ رقم کو امپیریل بنک کے حساب میں جمع کرانا چاہتا ہے۔

(ب) ملازم مذکور سیونگ بنک میں حساب کھولنا چاہتا ہے جس کے کھولنے کی اطلاع وہ صیغہ فائنانس کو دیگا اور صیغہ فائنانس بعد اطلاع تنخواہ کی رقم سیونگ بنک میں جمع کرا دیگا

(ج) ملازم مذکور رقم تنخواہ کا چک اپنے نام حاصل کرنا چاہتا ہے صیغہ فائنانس کو لازم ہوگا کہ وہ ماہ اگست سنہ ۱۹۲۲ء میں ملازمان مذکور کی استدعا کے مطابق مناسب انتظام کرے؟

حکم ہمایوں کے مطابق یکم اگست کو اطلاعات کا آجانا ضروری تھا۔ مگر اطلاعات موصول نہ ہونے کی وجہ سے ۲ر اگست سنہ ۱۹۲۲ء کو دوبارہ ذریعہ تحریر گشتی تصدعہ دیا گیا جلد اطلاعات ارسال فرمائی جائیں لیکن بیشتر ملازمان نے اس وقت تک کوئی اطلاع ارسال نہیں کی ہے۔ اس بارہ میں عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر اور عالیمرتبت صاحب ... منسٹر بہادر سے تبادلہ خیالات ہو چکا ہے۔ صاحبان موصوف کو اس تجویز صیغہ فائنانس سے اتفاق ہے کہ جو ملازمان مشاہرہ یاب سو روپیہ یا اس سے زائد تنخواہ پانیوالے ۱۵ر اگست سنہ ۱۹۲۲ء تک اطلاع ارسال نہ کریں ان کی نسبت یہ سمجھا جائے گا کہ حسب ضمن (ج) روبکار اجلاس ہمایوں معدودہ ۲۱ر جولائی سنہ ۱۹۲۲ء ملازمان مذکور اپنی تنخواہ ذریعہ چک وصول کرنا چاہتے ہیں۔ بنا بریں تنخواہ کا چک محکمہ فائنانس سے جاری کر دیا جائے گا۔ لہذا

جملہ عالیمرتبت منسٹر صاحبان بہادر و سکریٹری صاحبان بہادر کی خدمت میں تصدعہ دیا جائے کہ براہ کرم ایسے جملہ ملازمین ماتحت کو مطلع فرما دیا جائے۔ سررشتہ صدر سے احکام جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ایک نقل خزانہ کو مرسلہ۔

۱۱ر اگست سنہ ۱۹۲۲ء — دستخط عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر

حکم

سنہ ۱۹۲۲ء

باتباع روبکار اجلاس ہمایوں معدودہ ۲۱ر جولائی ملازمان مشاہرہ یاب سو روپیہ یا اس سے زائد مشاہرہ یاب کی تنخواہ یا تو ملازم مذکور کے حساب بنک یا سیونگ بنک اکاؤنٹ میں حسب خواہش ملازم متعلقہ جمع کرائی جائے گی یا اگر ملازم مذکور کا حساب بنک میں کھلا ہوا نہ ہو۔ اور وہ تنخواہ کا چک حاصل کرنا چاہے تو خزانہ سے چک جاری کر دیا جائے گا۔ جہاں تک کہ ملازمان متعینہ شہر رامپور کا تعلق ہے ان کے لئے ہر سہ طریقہ حساب قابل عمل ہیں۔ لیکن ان ملازمان کے لئے کہ جو مفصلات میں تعینات ہیں۔ ادائیگی ذریعہ چک میں دشواریاں ہیں۔ کیونکہ جبتک ملازم رامپور آکر بنک سے چک کی رقم حاصل نہ کرے۔ تنخواہ نہ پاسکے گا۔ اور ظاہر ہے کہ ایسی آمد و رفت کے مصارف کے علاوہ جائے تعیناتی سے ایک یا دو یوم کے لئے غیر حاضر بھی ہونا پڑے گا۔ خاصکر برسات میں بعض تحصیلات سے رامپور آنا بہت دشوار ہے اسلئے یہ تجویز کیا گیا تھا کہ وہ ملازمان جو سو روپیہ یا اس سے زائد تنخواہ پاتے ہیں اور وہ تحصیلات یا دیگر مقامات بیرون شہر میں مامور ہیں ان کے نام چک تو حسب منشائے روبکار خزانہ سے جاری کر دیا جائے گا لیکن ان کو یہ سہولت بہم

ہو پہنچائی جائے کہ وہ چیک کی پشت پر مندرجہ ذیل عبارت درج کرکے اپنے دستخط کردیں۔

"Please credit to state account"

اور چیک کی رقم خزانہ تحصیل سے حاصل کرلیں تحصیلدار صاحبان ایسے چیکوں کی ادائیگی کرکے اُن کو اپنی آئندہ ارسال کے ہمراہ بینک بھیجدیں تاکہ ان کا روپیہ اسٹیٹ کے حساب میں جمع ہوجائے۔ اس تجویز پر کونسل میں بھی غور ہوچکا ہے۔ اور عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر اس سے اتفاق فرماچکے ہیں۔

لہذا

جملہ تحصیلداران صاحبان کی خدمت میں علاوہ تحصیلدار صاحب حضور تحصیل کے نقد مد دیا جاتا ہے کہ براہ کرم بموجب تجویز مندرجہ بالا کارروائی فرمائی جایا کرے۔ سررشتہ صدر سے احکام جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ایک نقل خزانہ کو مرسلہ۔

۱۰ اگست ۱۹۴۲ء — دستخط عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر

بحکم اجلاس عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر صدر کمیٹی نگران نرخ اشیاء و چیف مجسٹریٹ۔

نوٹس

زیر قواعد تحفظ ہند اعلان کیا جاتا ہے کہ ۱۰ اگست ۱۹۴۲ء سے تا صدور حکم ثانی حدود ریاست رامپور میں روغن گلی دیاسلائی۔ اور سمنٹ خوردہ فروشی میں حسب ذیل نرخوں سے زائد نرخ پر فروخت نہ کیا جائے دیگر اشیاء ضروریات زندگی مثلاً کپڑا وغیرہ کی قیمتوں کی جانچ بھی کی جارہی ہے اگر قیمتوں میں بیجا اضافہ پایا گیا تو تدارک کیا جائے گا۔

(۱) سمنٹ ۳ فی بوری

(۲) دیاسلائی ۵۰ تیلی تک کی ڈبیہ ۱ پائی

(۳) روغن گلی ہاتھی مارکہ قسم صاحب امپریل گیلن کا ٹن

ایجنسی پر بغیر ٹن کے ۱۰ — علاوہ ایجنسی کی حدود کے بازار میں معہ ٹن ۱۲ سیر

" " " ۳ سیر — بغیر ٹن ۳ سیر

۲۴ اونس کی بوتل بغیر بوتل کے ۱ سیر

سکریٹری کمیٹی نگران نرخ اشیاء

ہفتہ وار رپورٹ امراض وبائی - رامپور بابت ۸ اگست ۱۹۴۲ء

مقام	ہیضہ		چیچک		طاعون	
	فوتی	مبتلائی	فوتی	مبتلائی	فوتی	مبتلائی
شہر	×	×	×	×	×	×
مفصلات	×	×	×	×	×	×

نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور بابت ہفتہ دوم ۸ اگست ۱۹۴۲ء

نام اجناس	حضور تحصیل	تحصیل ملک	تحصیل شاہ آباد	تحصیل بلاسپور	تحصیل سوار	تحصیل ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۱۰-۵ سیر	۷ سیر	۵-۱۰ سیر	۶ سیر	۶ سیر	۶ سیر	
گندم دڑا	۱۶٫۱۰-۵ سیر	۱۰-۷ سیر	۷ سیر	۱۰-۷ سیر	۷ سیر	۷ سیر	
نخود کابلی	۱۰٫۷٫۷ سیر		۱۰-۶ سیر	۷ سیر	۱۰-۶ سیر		
کنگنی	۱۰-۲ سیر		۷ سیر	۷ سیر			
ماش	۱۰٫۸٫۵ سیر	۱۰-۵ سیر	۶ سیر	۵ سیر	۷ سیر	۵ سیر	
مونگ	۱۰٫۷٫۳ سیر	۱۰-۳ سیر	۲ سیر	۱۰-۳ سیر	۳ سیر	۳ سیر	
مکئی	۱۰٫۷٫۷ سیر		×	×	۱۰-۵ سیر		
جئی	۱۰٫۷٫۷ سیر			۹ سیر	۸ سیر		
ارہر	۱۰-۵ سیر			۱۰-۷ سیر	۷ سیر		
مسور	۵ سیر	۸ سیر	۷	۸ سیر	۱۰-۵ سیر	۱۰-۵ سیر	
بیجڑ	۱۰٫۷٫۱۰-۵ سیر		۶ سیر	۷ سیر	۵ سیر	۱۰-۶ سیر	
چنا	۱۰٫۶٫۱۰-۳ سیر	۲ سیر		۱۰-۳ سیر	۳ سیر	۲ سیر	
روغن زرد	۱۰ چھٹانک	۸ چھٹانک	۸ چھٹانک	۱۰ چھٹانک	۸ چھٹانک	۸ چھٹانک	
روغن تلخ	۱ سیر		۱ سیر	۱ سیر	۱ سیر		
روغن تلی	۱۰-۱ سیر	۱۰-۱ سیر	[illegible]	۱ سیر	۱ سیر	۱ سیر	
شکر	۱۰-۲ سیر	[illegible]	۱۰-۲ سیر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
کھانڈ		۲ سیر	۱۰-۵ سیر	۵ سیر	۵ سیر	۶ سیر	
گندم دیسی	۳ سیر	۱۰-۳ سیر	۲ سیر	۲ سیر	۳ سیر		
باجرہ	۱۰-۵ سیر / ۷ سیر		×	×	-		

حکم اجلاس عالیمرتبت صاحب شوگر کنٹرولر بہادر

اعلان نمبر (۲)

باستعمال اختیارات عطا شدہ زیر تحتی قاعدہ (۲) (الف) و (۲) (ب) کا قاعدہ اول قواعد تحفظ ہند جو ہم کو بحیثیت شوگر کنٹرولر گورنمنٹ رامپور سے حاصل ہیں، ہم منسوخی اعلان نمبر ۵ مطبوعہ گزٹ مورخہ یکم اگست ۱۹۲۲ء حسب ذیل حکم دیتے ہیں کہ

(۱) جو شکر قوت کی امداد اور خلاصہ کے کڑہاؤ یا بھاپ بنانے والے آلہ کے استعمال سے ریاست رامپور یا ہندوستان میں تیار کیگئی ہو اور ریاست رامپور کے اندر فروخت کیجائے اسکی تھوک فروشی میں فی اسٹینڈرڈ من (۸۲ ۶/۷ پونڈ) قیمت حسب ذیل مدات پر مشتمل ہوگی۔

(اول) فیکٹری پر حوالہ کئے جانے والی شکر کی قیمت

(دوم) واقعی ادا شدہ مصارف ریل۔

(سوم) واقعی ادا شدہ چنگی و دیگر مقامی محصولات

(چہارم) واقعی ادا شدہ ضمنی مصارف (جو مصارف مقامی باربرداری۔ خرچہ گودام۔ بیمہ بھوہ۔ دلالی۔ مستفاد مراد) جیسے پر مشتمل ہوں) جو انتہائی چھ آنہ فی من تک ہو سکتے ہیں۔

(پنجم) تھوک فروش کا منافع جو انتہائی دو آنہ فی من تک ہو سکتا ہے مگر شرط یہ ہے کہ حد دونیں چھ آنہ و دو آنہ جو علی الترتیب مد (چہارم) و (پنجم) میں معین کردی گئی ہیں صرف شکر ساز کے شکر فروخت کرنے اور اس کو خوردہ فروش تک تقسیم کرنے کے تمام درمیانی سودوں کو ملحوظ رکھنے کے باوجود تجاوز نہ کیا جائے گا۔

(۲) ہر تھوک فروش و ذخیرہ دار شکر بشمول منظور شدہ تاجراس شکر کے متعلق جو وہ فروخت کرتا ہے ایک نوٹس حسب ضمیمہ منسلکہ ضمیمہ اپنے کاروبار کے مقام پر آویزاں کرے گا۔

(۳) اگر کوئی تھوک فروش یا ذخیرہ دار یا منظور شدہ تاجر شکر اس اعلان کے کسی حکم کی خلاف ورزی کریگا تو وہ موجب ۱۰ تحتی قاعدہ (۲) قاعدہ ۸۱ قواعد تحفظ ہند مستوجب سزا ہوگا جسکی میعاد تین سال تک ہو سکیگی یا جرمانہ کا یا دونوں کا۔

(۴) یہ حکم اسٹیٹ گزٹ میں شائع ہونے کی تاریخ سے نفاذ پذیر ہوگا۔

ضمیمہ

نوٹس

فیکٹری کا نام جہاں سے شکر جاری کی	پیکیج	تعداد	فیکٹری پر فروختگی شکر کنٹرول کی قیمت	ضمنی مصارفات	واقعی اخراجات باربرداری از فیکٹری تا مقام کاروبار	ادا شدہ مقامی محصولات	تھوک کی قیمت مجموعہ خانجات ۴ تا ۷
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸

تاریخ .... دستخط تھوک فروش ....

شوگر کنٹرولر ریاست رامپور

حکم اجلاس عالی مرتبت صاحب چیف میڈیکل افیسر بہادر

اعلان

لبلسلۂ جذبیک مندرجہ ذیل آسامیان کے واسطے امیدواران کی ضرورت ہے، درخواستہائے امیدواران ۲۵ ماہ حال تک پہونچ جانا چاہئیں

(۱) ایک آسامی کمپاؤنڈر بمشاہرہ ۲۵ روپیہ ماہوار۔ امیدوار کو انٹرنس پاس ہونا چاہیے۔

(۲) ایک آسامی کلرک بمشاہرہ ۳۰ روپیہ ماہوار لیب یا ڈسپنسری کے کام سے واقفیت رکھنے والے کو ترجیح دی جائے گی۔

نوٹ:۔ امیدوار کو بعد تقرر دہلی میں ٹریننگ کے واسطے جانا ہوگا۔

چیف میڈیکل آفیسر

فہرست مقدمات عدالت العالیہ ہائی کورٹ رامپور - واقع ۱۳ اگست ۱۹۲۳ء

نقشہ مقدمات عدالت العالیہ ہائی کورٹ من ابتداء ۱۰ اگست لغایت ۱۳ اگست ۱۹۲۳ء بغرض طباعت اسٹیٹ گزٹ بخدمت صاحب سپرنٹنڈنٹ اسٹیٹ پریس مرسل ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر

تاریخ	نمبر	نام اجلاس	نام فریقین	نوعیت مقدمہ	نتیجہ
[illegible]	[illegible]	عالی مرتبت مسٹر جسٹس محمود شاہ خاں صاحب بہادر	ٹورا [illegible] بنام [illegible]	اپیل بنا راضی تجویز عدالت ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحب نسبت [illegible]	اپیل منظور ہو فیصلہ عدالت ماتحت منسوخ ہو
〃	〃	〃	پنڈت گنگا پرشاد بنام فقیر چند	ڈگری استقرار	تنقیحات وضع کی گئیں
〃	〃	〃	مسماۃ [illegible] بیگم بنام جمال الدین وغیرہ	اپیل بنا راضی تجویز و ڈگری [illegible] نسبت [illegible]	بحث وکلاء فریقین سماعت ہوئی مسل زیر تجویز رہے
〃	〃	〃	سوہن [illegible] بنام چھدا لال	اپیل بنا راضی تجویز و ڈگری [illegible] نسبت [illegible]	حسب استدعا وکلاء فریقین ملتوی ہوئی
〃	〃	عالی مرتبت مسٹر جسٹس [illegible]	پنڈت گنگا پرشاد بنام [illegible] وغیرہ	ابتدائی [illegible] استقرار [illegible]	تنقیحات [illegible] فریقین [illegible] ۱۹۲۳ء مقرر [illegible]
〃	〃	عالی مرتبت مسٹر جسٹس [illegible]	[illegible] بنام [illegible] وغیرہ	اجرائے ڈگری [illegible]	اجرا [illegible] تا فیصلہ [illegible]
〃	〃	عالی مرتبت مسٹر جسٹس [illegible]	حشمت اللہ خاں بنام سرکار بہادر	جرم دفعہ [illegible] تعزیرات رامپور	بحث وکلاء فریقین سماعت ہوئی مسل زیر تجویز رہے۔
〃	〃	〃	فقیر چند بنام مسماۃ [illegible] وغیرہ	درخواست حسب دفعہ [illegible] ضابطہ فوجداری	بحث فریقین سماعت ہوئی ایڈوکیٹ صاحب [illegible] پیش کرنا چاہتے ہیں لہذا مقدمہ [illegible] ۲۰ اگست ۱۹۲۳ء پیش ہو۔ [illegible] مقرر ہوگی
〃	〃	عالی مرتبت مسٹر جسٹس مولوی محمد وشا خاں صاحب بہادر	چھوٹے وغیرہ بنام سرکار بہادر	اپیل بنا راضی تجویز عدالت [illegible] جرم دفعہ [illegible] تعزیرات رامپور	بحث سماعت ہوئی زیر تجویز رہے۔
〃	〃	عالی مرتبت مسٹر جسٹس چودھری شرف الزماں صاحب بہادر	سرکار بہادر بنام عبد العزیز وغیرہ	حسب دفعہ ۳۹۵ و ۳۶۳ تعزیرات رامپور	بحث وکیل ملزمان و پیروکار سرکار سماعت کی گئی مسل زیر تجویز سماعت کیلئے ۲۳ اگست ۱۹۲۳ء مقرر ہو۔
〃	〃	عالی مرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر و عالی مرتبت مسٹر جسٹس مولوی محمد شاہ خاں صاحب بہادر	سیال جان خاں بنام سید شجاعت علی	نسبت منظوری اپیل و اخراج درخواست ڈگری نقل و تعین [illegible]	بحث وکیل اپیلانٹان و بحث ایڈوکیٹ رسپانڈنٹ سماعت ہوئی مسل تجویز میں رہے۔
〃	〃	〃	حشمت علی خاں بنام نذیر احمد خاں	نامنظوری درخواست عذرداری	رسپانڈنٹ حاضر نہیں ہے ایک موقعہ اس کو ۲۰ اگست ۱۹۲۳ء تک اور دیا جائے۔
〃	〃	〃	[illegible] خاں بنام سرکار بہادر	نگرانی فوجداری جرم دفعہ [illegible] تعزیرات رامپور	نگرانی نامنظور ہو کر خارج ہو۔ حکم عدالت اپیل بحال رہے
〃	〃	〃	سبط محمد وغیرہ بنام سرکار بہادر	اپیل فوجداری جرم دفعہ [illegible] تعزیرات رامپور	آج یہ اپیل بمواجہ قیدیان اپیلانٹان و [illegible] ڈپٹی اسسٹنٹ ایڈوکیٹ پیش ہوا ڈپٹی ایڈوکیٹ سرکار کی بحث سماعت ہوئی ملزمان اپیلانٹان کا کوئی وکیل نہ تھا وہ حاضر تھے لہذا مسل زیر تجویز رہے۔

۷ اگست دوشنبہ	عالیمرتبت مسٹر جسٹس معین الدین صاحب بہادر انصاری	حمیدی بیگم ڈگریدار بنام مشتاق احمد وغیرہ	اضافہ قسط بقدر اضافہ تنخواہ مدیون	حسب قاعدہ عدالت میں رقم ڈگری ادا ہو [illegible] رہے رپورٹ شامل مسل رہے۔
” ”	عالیمرتبت مسٹر جسٹس چودہری مشرف الزمان صاحب بہادر	سلطان احمد خاں بنام ساہو بھگوتی پرشاد	زر اصل و سود مبلغ [illegible]	بحث وکلاء فریقین سماعت ہوئی زیر تجویز رہے
” ”	عالیمرتبت مسٹر ارشاد الرحمٰن صاحب بہادر چیف جسٹس و عالیمرتبت مسٹر جسٹس مولوی محمود شاہجہاں صاحب بہادر	شب نرائن بنام بجے لال	نگرانی دیوانی بسلسلہ اجراء	نگرانی سائلان حسب صراحت بالا منظور ہو۔ حکم عدالت اپیل اول منسوخ ہو۔
” چہارشنبہ	عالیمرتبت مسٹر جسٹس مولوی محمود شاہجہاں صاحب بہادر و عالیمرتبت مسٹر جسٹس چودہری مشرف الزمان صاحب بہادر	وارث علی بیگ بنام مرزا امتیاز علی بیگ	اپیل دوئم دیوانی	بحث سماعت ہوئی زیر تجویز رہے۔
” ”	عالی مرتبت مسٹر جسٹس مولوی محمود شاہجہاں صاحب بہادر	رادھے لال بنام شام موہن لال	اپیل اول دیوانی	چونکہ ڈویژن بنچ میں ایک اپیل کی سماعت ہو رہی ہے یہ اپیل پیش نہ ہو سکا لہذا برائے سماعت اپیل ۱۰ اگست ۱۹۳۳ء مقرر ہو
” ”	”	ہچپل سنگھ بنام شبیر علی خاں	اپیل دیوانی	”
” ”	عالیمرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر	[illegible] بنام سرکار بہادر	اپیل فوجداری جرم [illegible]	اپیل خارج ہو
” ”	عالیمرتبت مسٹر جسٹس معین الدین صاحب بہادر انصاری	محمد ولی خاں بنام سرکار بہادر	اپیل فوجداری جرم [illegible] تعزیرات رامپور	اپیل ملزم نامنظور ہو۔
” ”	”	”	اپیل فوجداری جرم دفعہ ۴۰۹ تعزیرات رامپور	”
” ”	”	بنکے لال وغیرہ بنام رام دئی وغیرہ	ابتدائی دیوانی استقرار و تعین ملکیت	مسماۃ رام دئی مدعا علیہا کی جانب سے جواب دعویٰ داخل ہو گیا۔ امراؤ سنگھ و بابو رام و گنبیر سرن غیر حاضر ہیں انکا کوئی جواب داخل ہوا لہذا انکے مقابلہ میں یکطرفہ کارروائی کی جائے مسل برائے تنقیح ستمبر ۱۹۳۳ء کو پیش ہو۔
” پنجشنبہ	عالیمرتبت مسٹر جسٹس مولوی محمود شاہجہاں صاحب بہادر	چھوٹے وغیرہ بنام سرکار بہادر	اپیل فوجداری جرم دفعہ [illegible] تعزیرات رامپور	چھوٹے اور خیراتی کا اپیل نامنظور ہو اور انکی ضمانت منسوخ ہو کر ان کو سررشتہ کورٹ کے حوالے کیا جائے [illegible] ملزم کا اپیل منظور ہوا اور وہ بوجہ عدم ثبوت جرم دفعہ [illegible] تعزیرات رامپور بری ہو اور اس کی ضمانت منسوخ ہو۔
” ”	” / ” / عالیمرتبت مسٹر ارشاد الرحمٰن صاحب بہادر چیف جسٹس و عالیمرتبت مسٹر جسٹس معین الدین صاحب بہادر انصاری	[illegible] بنام چھوٹے لال / امجد علی خاں بنام مصطفیٰ حسین خاں وغیرہ / فرزند علی بنام مقصود علی	اپیل [illegible] بوجہ منسوخی ڈگری / اپیل اول بوجہ منسوخی ڈگری عدالت [illegible] تعین [illegible] / اپیل دوئم دیوانی تعین [illegible]	بحث وکلاء فریقین ملتوی ہو کر ستمبر ۱۹۳۳ء مقرر ہوئی / بابو رام [illegible] اپیلانٹ سرکار [illegible] جسکی وجہ سے مقدمہ ملتوی ہو کر ستمبر ۱۹۳۳ء مقرر ہوئی / اپیل خارج ہو۔ خرچہ غائب ذمہ [illegible]

احکام اجلاس صاحب سکریٹری بہادر انڈسٹریز

روغن گل

جنگ کی پیدا کردہ حالات کے سبب سے ملک کے بعض حصوں میں روغن گل کی فراہمی بہت کم ہو گئی ہے۔ اس کمی کے سبب روشنی کا مسئلہ حل کرنا ضروری ہے۔ اسکو پیش نظر رکھتے ہوئے یو۔ پی گورنمنٹ نے تحقیق کیا ہے کہ سرسوں اور مٹی کا تیل برابر مقدار میں استعمال کرنے سے کام چل سکتا ہے۔ اور یہ مرکب لالٹینوں وغیرہ میں بآسانی استعمال ہو سکتا ہے۔ البتہ مقابلہ مٹی کے تیل کے اس کے استعمال میں مندرجہ ذیل خامیاں ضرور ہیں۔

۱۔ بتی پر تقریباً بارہ گھنٹہ استعمال کے بعد گل اس قدر آجاتا ہے کہ روشنی بند ہو جاتی ہے۔

۲۔ اس مرکب کی روشنی مقابلہ مٹی کے تیل کے چار گھنٹہ کے استعمال کے بعد مدھم ہو جاتی ہے۔

لیکن یہ خامیاں ایسی نہیں ہیں جو دور نہ ہو سکیں اور زیادہ حرج واقع ہو۔ اگر بتی کا گل روزانہ صاف کر دیا جائے اور کاٹ دیا جائے تو یہ نقص دور ہو سکتا ہے اس کے علاوہ بارہ گھنٹہ مسلسل بہت کم روشنی کی ضرورت پیش آتی ہے۔ اور اگر بتی کو پہلی مرتبہ صابن سے اچھی طرح دھو کر خشک کرکے استعمال کیا جائے تو روشنی بھی مدھم کم ہو گی۔ اس کے علاوہ قلت قوت روشنی کا سدباب بھی دور ہو سکتی ہے کہ اس مرکب کو کسی لالٹین یا چراغدان میں استعمال کیا جائے جو زیادہ گہرا نہ ہو اور وقتاً فوقتاً حسب ضرورت اسمیں تیل پڑتا رہے۔ اس مرکب کے استعمال سے قلت روغن گل کا مسئلہ بآسانی حل ہو سکتا ہے۔ اس متعلق مزید تحقیقات جاری ہے۔ اگر آئندہ کوئی مفید بات معلوم ہوئی تو پبلک کی خدمت میں پیش کیجائیگی۔

صدیق علی خاں
سکریٹری انڈسٹریز و کامرس رامپور اسٹیٹ

ڈیزل و فیول آئل
یعنی
انجنوں وغیرہ میں جلانے کا تیل

ڈیزل اور فیول آئل کی قلت کے سبب خام ضروریات میں معتدبہ کمی کرنا پڑے گی۔ ان مشکلات کو پیش نظر رکھتے ہوئے کوشش کی گئی کہ اس کمی کو پورا کیا جائے اور کسیطرح خام ضروریات پورا کرنے کی کوشش کی جائے لہذا تحقیقات سے ثابت ہوا کہ نباتی تیل یعنی روغن مونگ پھلی روغن بنولہ اور روغن سرسوں ڈیزل آئل کی جگہ انجنوں میں بخوبی استعمال ہو سکتا ہے۔

مندرجہ ذیل نقشہ سے ان روغنوں کے قوت وغیرہ کا اندازہ ہو سکتا ہے۔

نام روغن	[illegible]	[illegible]	حرارت	[illegible]	[illegible]
مونگ پھلی	[illegible]	آسانی سے پیدا ہوتا ہے	مقابلہ ڈیزل آئل قدرے کم ہے	مقابلہ ڈیزل آئل قدرے زیادہ ہے	زنگ نہیں پیدا ہوتا ہے
بنولہ	[illegible]	[illegible]	ڈیزل آئل سے بہتر ہے۔	ڈیزل آئل سے کم ہے۔	خفیف
سرسوں	[illegible]	[illegible]	مقابلہ ڈیزل آئل قدرے کم ہے۔	مقابلہ ڈیزل آئل خفیف زیادہ ہے	زنگ نہیں پیدا ہوتا۔

تجربہ سے ثابت ہوا کہ اگر مٹی کے تیل سے انجن کو اول چلایا جائے اور بعدہ نباتی تیل پر چلے تو تھوڑی سی بچت ہو گی۔ اور یہی بہتر ہوگا کہ نباتی تیل کے نقص کو اول کم کر لیا جائے۔ اس متعلق ہندوستان کے حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے تحقیقات کا سلسلہ جاری ہے۔ اسامر کی کوشش کیجائے کہ ڈیزل انجنوں کو ہوشیاری اور ٹھیک طریقے چلایا جائے۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ لکھنؤ اور مرکزی جیل میں انتظام کیا گیا ہے کہ ڈیزل انجنوں میں رفتہ رفتہ نباتی تیل استعمال کیا جائے۔

صدیق علی خاں
سکریٹری انڈسٹریز و کامرس رامپور اسٹیٹ

حکم اجلاس صاحب سکریٹری بہادر سلکشن بورڈ

۵ ار اگست ۱۹۴۳ء

سید نوشہ علی صاحب ولد سید مہدی علی صاحب و سری رام صاحب ولد برجی لال صاحب محلہ ماڈل ٹاؤن بیرونی آباد کو تحت قواعد سلکشن بورڈ تصدیق فارم کا حق حاصل تھا لیکن تحقیقات سے ثابت ہوا کہ ان دونوں حضرات نے سید محمود حسن کی غلط تصدیق کی جس پر بورڈ نے فیصلہ کیا کہ آئندہ ان صاحبان کی تصدیق قابل قبول نہ ہوگی۔